www.ahlehaq.org

حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

ملفوظات

حکیم الامت

اِدارہ تالیفاتِ اشرفیہ
چوک فوارہ ملتان پاکستان
(061-4540513-4519240

بسلسلہ الافاضات الیومیہ من الافادات القومیہ

ملفوظاتِ حکیم الامت

جلد نمبر ۱

از

حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

عنوانات

حضرت مولانا محمود اشرف عثمانی مدظلہ

استاذ الحدیث دار العلوم کراچی

ناشر:

ادارۂ تالیفاتِ اشرفیہ

چوک فوارہ ملتان پاکستان

061-540513
061-519240

E-MAIL: Ishaq90@hotmail.com // Website : www.Taleefat-e-Ashrafia.com

www.ahlehaq.org

نام کتاب............ ''ملفوظات حکیم الامت'' جلد ۱
باہتمام.......................... محمد اسحٰق عفی عنہ
تاریخ اشاعت..............جمادی الاولیٰ ۱۴۲۳ھ
مطبع.................. سلامت اقبال پریس ملتان

ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

ملنے کے پتے

- ☆ ادارہ تالیفات اشرفیہ چوک فوارہ ملتان
- ☆ ادارہ اسلامیات انار کلی ، لاہور
- ☆ مکتبہ رحمانیہ اردو بازار لاہور
- ☆ مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ
- ☆ کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی
- ☆ یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور
- ☆ دارالاشاعت اردو بازار کراچی
- ☆ صدیقی ٹرسٹ لسبیلہ چوک کراچی نمبر ۵

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح واصلاح کیلئے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اس کی اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔

تاہم چونکہ یہ سب کام انسان کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لئے پھر بھی کسی غلطی کے رہ جانے کا امکان موجود ہے۔

لہٰذا قارئین کرام سے گذارش ہے کہ اگر کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح کر دی جائے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون آپ کے لئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

(ادارہ)

www.ahlehaq.org

ملفوظ ۳۸۶: ''اللہ کرکے'' کا مفہوم حضرت گنگوہیؒ سے

ایک سلسلہ گفتگو میں فرمایا کہ حضرت مولانا رشید احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ایک بار مولانا محمد یحیٰی صاحب سے فرمایا کہ یہ جولڑکی کوس رہی ہے اللہ کرکے اس کا بھائی مرے اس میں کر کے کا کیا مطلب ہے پھر خود ہی فرمایا اللہ منادیٰ ہے اور کر دعا کا صیغہ اور کے بیانیہ اس کو بڑھا کر کے کر دیا آگے اس دعا کا بیان ہے یعنی اے اللہ! تو یہ کر کے اس کا بھائی مرے فرمایا کہ چھوٹی بات بھی بڑوں کے پاس جا کر بڑی بن جاتی ہے۔

ملفوظ ۳۸۷: ایک ابن الوقت شخص کی شاگردی

فرمایا کہ مولوی رضی الحسن صاحب کاندھلوی نے مجھ سے کہا کہ فلاں شخص نے مولوی محمد یحیٰی صاحب مرحوم سے پڑھا تھا بہت دنوں تک یہ شخص گنگوہ رہا ہے میں نے خود دیکھا ہے اب اپنے بزرگوں کے مسلک کے بالکل خلاف طرز اختیار کر رکھا ہے دنیا کمانے میں اس شخص کو خاص ملکہ ہے دین رہے یا جائے اس کی کچھ پرواہ نہیں ابن الوقت ہے جدھر کی ہوا دیکھتا ہے اسی طرف ہو جاتا ہے اگر ہندوؤں کے ساتھ مل کر نفع کی امید دیکھتا ہے ان کے ساتھ ہو جاتا ہے انگریزوں کے ساتھ دیکھتا ہے ان کے ساتھ ہو جاتا ہے کہنے لگے کہ اس نے مجھ سے بھی پڑھا ہے۔ میں نے بطور مزاح کے کہا کہ آہا آپ ان کے بھی استاد ہیں۔ بہت محجوب ہوئے کچھ بولے نہیں حالانکہ ان کے پاس جواب تھا کہ اس سے یہ تو لازم نہیں آیا۔ بلکہ یہ لازم آیا کہ آپ بھی ان کے استاد ہیں۔

ملفوظ ۳۸۸: رفاعی اور مداری کی نسبت

ایک مولوی صاحب نے عرض کیا کہ حضرت عرب میں ایک قوم ہے رفاعی وہ لوگ سانپ کو کھاتے ہیں فرمایا کہ جی ہاں یہ لوگ حضرت سید احمد کبیر رفاعی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف اپنی نسبت کرتے ہیں بگڑ گئے ہیں جیسے مداری لوگ بگڑ گئے یہ بھی حضرت شاہ بدیع الدینؒ مدار کی طرف اپنی نسبت کرتے ہیں یہ بہت بڑے بزرگ گذرے ہیں مدار ایک لقب ہے جیسے قطب غوث وغیرہ

www.ahlehaq.org

حضرت شاہ بدیع الدینؒ شامی ہیں ہندوستان تشریف لے آئے تھے ان کے چہرے پر نقاب رہتا تھا اسکی وجہ یہ تھی کہ جو شخص ان کا چہرہ دیکھتا اس کی آنکھوں کی روشنی مسلوب ہو جاتی تھی مشہور یہ ہے کہ ان پر تجلی موسوی تھی مگر یہ سنا ہی ہے کسی کتاب میں نہیں دیکھا واللہ اعلم۔

حضرت شیخ نجم الدین کبریٰ کے متعلق بھی ایک بزرگ سے سنا ہے کہ ان کی نسبت موسوی تھی مگر خود ان کو اپنی نسبت کا علم نہ تھا ان کے کسی معاصر بزرگ کے پاس ان کے ایک مرید زیارت کے لیے جا رہے تھے آپ نے چلتے وقت فرمایا کہ ان حضرت سے میرا بھی سلام عرض کرنا مرید نے جا کر پیر کا سلام پہنچایا انہوں نے جواب میں فرمایا کہ اپنے یہودی پیر سے ہمارا بھی سلام کہنا ان مرید صاحب کو بے حد نا گوار ہوا کہ پیر صاحب نے تو یہ احترام کیا کہ سلام بھیجا اور انہوں نے یہ قدر کی کیسی بری طرح یاد کیا جب واپس پیر کی خدمت میں حاضر ہوئے پیر نے دریافت کیا کہ میرا سلام بھی پہنچایا تھا عرض کیا کہ پہنچایا تھا پھر کیا جواب ملا عرض کیا کہ عرض کرنے کے قابل نہیں بہت ہی ثقیل کلمہ تھا اعادہ نہیں کر سکتا فرمایا کہ تم کہو جو کچھ فرمایا عرض کیا کہ یہ فرمایا ہے کہ اپنے یہودی پیر سے ہمارا بھی سلام کہہ دینا یہ سن کر حضرت شیخ نجم الدین کبریٰ پر وجد طاری ہو گیا اور فرمایا کہ الحمد للہ مجھے اپنی نسبت معلوم ہو گئی کہ موسوی ہے اس پر حضرت والا نے فرمایا کہ کسی کو حق نہیں کسی کی نسبت کچھ اعتراض کرنے کا۔ کیونکہ بعض اوقات ایسی نسبت والے سے بعض ایسے اقوال صادر ہو جاتے ہیں کہ جو یہودیت کے موہم ہوتے ہیں مثلاً مرتے وقت لا الٰہ الا اللّٰہ موسیٰ کلیم اللہ پڑھنے لگتا ہے اور درحقیقت وہ معنی محمد رسول اللہ کی ایک تعبیر ہوتی ہے کیونکہ یہ نسبتیں موسوی و عیسوی وغیرہا سب حضور ﷺ ہی کی نسبتیں ہیں حضور جامع ہیں۔ حضور میں شان موسوی بھی ہے اور شان عیسوی بھی ہے پس یہ سب القاب حکماً حضور ہی کے ہیں یعنی موسیٰ کلیم اللہ بھی آپ کا لقب ہے عیسیٰ روح اللہ بھی آپ کا لقب ہے ابراہیم خلیل اللہ بھی آپ کا لقب ہے پس جو شخص محمدی موسیٰ کلیم اللہ کہتا ہے وہ آپ کی اس خاص شان کے اعتبار سے آپکو اس لقب سے ذکر کرتا ہے پس یہ سب شانیں آپ ہی کی شان جامعیت کے مظاہر اور شعبے ہیں۔ جیسے سو کا عدد ہے تو اٹھانوے بھی اسی کا جزء ہے اور ستانوے بھی اسی کا جزء ہے آخر تک سب اس کے ہی اجزاء ہیں۔

www.ahlehaq.org